بسم الله الرحمن الرحيم

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور اچھے اچھے کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقیناً (خدا کے) فرمانبردار بندوں میں سے ہوں

کتاب مستطاب

احسن الفوائد

فی

شرح العقائد

اصل رسالہ اعتقادیہ

از قلم حقیقت رقم

حضرت صدوق العلماء العالمین رئیس الفقہا والمحدثین جناب

شیخ ابو جعفر محمد بن علی ابن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی اعلی اللہ مقامہ

مترجم رسالہ

فاضل محقق مولانا سید منظور حسین بخاری مرحوم

شارح رسالہ

صدر المحققین، سلطان المتکلمین سرکار علامہ آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی مجتہد العصر والزمان مدظلہ

ناشر

منیجر مکتبۃ السبطین ۲۹۶ / ۹-بی سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک بی سرگودھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں بھی یقیناً (خدا کے) فرمانبردار بندوں میں سے ہوں

کتاب مستطاب

احسن الفوائد

فی

شرح العقائد

جس میں

تمام شیعہ عقائد و مسلمات کو قرآن کریم، احادیث معصومین اور عقل سلیم کی روشنی میں ثابت کیا گیا ہے اور دیگر فرقہائے اسلام کے مقابلہ میں دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ سے شیعہ اصول و عقائد کی برتری واضح کی گئی ہے اور ہر ہر موضوع پر ملاحدہ و منکرین کے جملہ شکوک و شبہات کو عقلی و نقلی اور سے علوم قدیمہ اور جدیدہ کی روشنی میں رد کیا گیا ہے

SIBTAIN.COM

سرکار صدوق العلماء العاملین رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی علیہ الرحمۃ

سرکار صدر المحققین سلطان المتکلمین حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ محمد حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی علی رؤس المومنین

۲۹۶-بی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ثنائی پریس بلاک نمبر 1 سرگودھا

ذ.ن 7/868

بنت الاشعث الکندی لعنہما اللہ فمات من ذلک والحسین بن علی قتل بکربلا قاتلہ سنان بن انس النخعی لعنہما اللہ

نے زہر دیا۔ (۲۸ صفر ۵۰ھ کو شہادت پائی) حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں سنان بن انس نخعی نے شہید کیا۔ (یہ ۶۱ھ یوم عاشورہ کا واقعہ ہے)

کر بطور تناسخ ربوبیت کو دوسرے آئمہ طاہرین کی طرف منتقل ہونے کے قائل تھے۔ مغیرہ بن سعید، صاید نہدی، حارث الشامی، فارس بن حاتم قزوینی، ابن ابی الزرقاء، حسن بن محمد بن بابا قمی، محمد نصیری، محمد بن بشیر اور منصور حلاج وغیرہم لعنہم اللہ ایسے ہی مذاہب فاسدہ اور عقائد کاسدہ کے حامل اور شریعت اسلامیہ کے احکام کے منکر تھے اور آئمہ طاہرینؑ کی جانب سے ان کے متعلق خصوصی طور پر بہت کچھ لعن طعن وارد ہوا ہے معصومینؑ نے ان سب لابیوں اور ان جیسے بد عقیدہ لوگوں کو کافر بلکہ یہود و نصاریٰ اور دیگر کفار و مشرکین سے بھی انجس و اکفر قرار دیا ہے (رجال کشی وغیرہ کتب ملاحظہ ہوں)

مقام معرفت میں میانہ روی لازم ہے

ان حقائق سے یہ حقیقت واضح و آشکار ہو جاتی ہے کہ افراط و تفریط ہر دو مذموم اور قبیح ہیں۔ اور جو طریقہ عقلاً و شرعاً ممدوح اور قابل اختیار ہے وہ میانہ روی کا راستہ ہے۔ جیسا کہ حضرت امیر المومنینؑ نے افراط و تفریط کی مذمت اور ہلاکت خیزی بیان فرمانے کے بعد فرمایا ہے علیکم بالنمط الاوسط (تمہارے اوپر اس سلسلہ میں میانہ روی لازم ہے (نہج البلاغہ) اور حضرت پیغمبر اسلامؐ کا بھی یہی ارشاد ہے خیر الامور اوسطہا (سب امور سے بہتر وہ امر ہے جو میانہ روی پر مبنی ہو لہٰذا ارباب عقل و دین پر واجب و لازم ہے کہ تمام امور کی طرح معرفت و مقام نبی و امام علیہما السلام میں بھی میانہ روی سے کام لیں یہی صراط مستقیم ہے وان ہذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ ؕ

جعفری باش گر خدا خواہی　　ورنہ در ہر طریق گمراہی

غالیوں کی مذمت ارشادات معصومینؑ کی روشنی میں

علاوہ ان خصوصی نصوص و روایات کے جو مذکورہ بالا اشخاص اور ان کے غلط نظریات کے بارہ میں وارد ہوئی ہیں عمومی طور پر بھی ایسے نظریات فاسدہ رکھنے والے لوگوں سے آئمہ طاہرینؑ نے اپنی براءت و بیزاری کا بار بار اظہار فرمایا ہے۔ چنانچہ احتجاج طبرسی میں جناب امام رضاؑ سے مروی ہے کہ جناب امیر علیہ السلام نے فرمایا لا تتجاوزوا بنا العبودیۃ ثم قولوا فینا ما شئتم ولن تبلغوا وایاکم والغلو کغلو النصاریٰ فانی بری من الغالین۔ ہمیں حدود عبودیت سے آگے نہ بڑھاؤ پھر جس قدر چاہو ہمارے فضائل بیان کرو۔

SIBTAIN.COM